



## سوال

(865) رضاعت کی بنا پر بہنوئی کو ابدی محرم بنانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی ایک دینی بہن سے ملاقات کے لیے گئی۔ وہ اپنی بہن اور بہنوئی کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہائش پذیر تھی۔ میں نے اچانک دیکھا کہ وہ اپنے بہنوئی کے سامنے آتی جاتی ہے اور اس سے کوئی حجاب نہیں کرتی۔ میں نے اس بارے میں اس سے بات کی تو اس کے بہنوئی نے کہا: میں اس کے والد کی وفات کے بعد سے بچپن ہی سے اس کی سرپرستی کر رہا ہوں، جبکہ اس کی والدہ نے ایک دوسرے آدمی سے شادی کر لی تھی۔ جب اس کی بہن بڑی ہوئی تو اس نے اپنی بہن کا دودھ پی لیا تھا جبکہ یہ بالغ ہو چکی تھی۔ سوال یہ ہے کہ آیا یہ رضاعت اس کے بہنوئی کو اس کے لیے ابدی محرم بنا سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، یہ رضاعت اس لڑکی کو اپنے بہنوئی کے لیے ابدی محرم نہیں بنا سکتی۔ کیونکہ حدیث میں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تُحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعِ إِلَّا مَا قَنَّ الْأَمْعَاءُ فِي الثَّرِي، وَكَانَ قَلْبُ الْفَطَامِ

”یعنی وہی رضاعت محرم بناتی ہے جو انٹریوں کو بڑھانے، اور دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے پیا ہو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 607

محدث فتویٰ